متاع مغفرت
ڈاکٹر علیم عثمانی
Mata - e - Maghfirat
a Naat collection
DR. ALEEM USMANI
(مرتب۔ اختر جمال عثمانی)
www.besturdubooks.net

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متاع مغفرت

(مرتب۔اختر جمال عثمانی)

لکھتا تھا جو توصیف بتاں میں وہ علیم اب
کچھ دن سے ادھر شاعر دربارِ نبیؐ ہے

ڈاکٹر علیم عثمانی

www.besturdubooks.net

تفصیلات

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : متاعِ مغفرت
مصنف : ڈاکٹر علیم عثمانی
مرتب و ناشر ؛ :اختر جمال عثمانی +919450191754
مکمل پتہ ناشر : 1270 A رفیع نگر دیوہ روڈ بارہ بنکی
تعداد : 1000
صفحات : 112
قیمت : 150/-
سنِ اشاعت : 2016
کتابت : سراج الدین 9451760611
سرورق : یاسر جمال عثمانی

﴿ملنے کا پتہ﴾

دانش محل، امین آباد، لکھنو

www.besturdubooks.net

انتساب

تمام نفوس قدسیہ کے نام

ناشر

www.besturdubooks.net

مختصر حالاتِ زندگی وشاعری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈاکٹر علیمؔ عثمانی
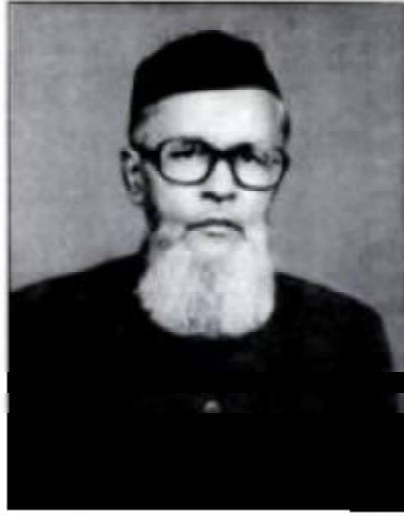
ڈاکٹر نذیر احمد ندوی

شعبۂ عربی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ یوپی

یادش بخیر!

ڈاکٹر محمد عبدالعلیم عثمانی جو ادبی وشعری دنیا میں علیمؔ عثمانی کے نام سے مشہور تھے، نہ صرف طبیب حاذق، کامیاب ہومیوپیتھ معالج، بلکہ معروف ومقبول کہنہ مشق شاعر تھے۔ ان کی شخصیت باغ وبہار، طبیعت مرنجان مرنج، آواز سامعہ نواز اور انداز دلنواز تھا۔ بارگاہ ایزدی سے اگر انھیں ایک طرف جمال ظاہر سے سرفراز کیا گیا تھا تو دوسری طرف دست قدرت نے انھیں بڑی فیاضی سے حسن باطن سے نواز اتھا، اس طرح وہ حسنِ صَوت

www.besturdubooks.net

وصورت اور خوبیٔ سیرت سے مالا مال تھے۔

ان کی طبیعت میں بلا کی موزونیت تھی، اس لئے شعروشاعری سے انھیں فطری مناسبت اور قلبی لگاؤ تھا، کم عمری اور زمانہ طالب علمی ہی سے انہوں نے شعر گوئی کے میدان میں قدم رکھ دیا تھا اور گیسوئے سخن کو سنوارنا شروع کر دیا تھا۔اس طرح وہ آغاز شباب ہی سے اہل سخن سے داد تحسین حاصل کرنے لگے تھے۔

موصوف اپنے بارے میں رقم طراز ہیں:

''مجھے اوائل عمری سے شعر سننے، شعر پڑھنے اور شعر کہنے کا شوق رہا اور میں اپنے اشعار اپنے کرم فرماؤں اور مخلصوں کے درمیان سناتا رہا۔لوگ میری حوصلہ افزائی کرتے رہے''۔

شعروشاعری نے انھیں آداب شاعری سکھائے تھے اور اس کے اسرار ورموز سے آگاہ کر دیا تھا۔یہی وجہ ہے کہ ایک ''استاذ شاعر'' ہونے کے باوجود انہوں نے شعروشاعری میں کسی استاذ سے اصلاح نہیں لی۔

ان کی شاعری میں تجدد اور تنوع تھا، ہر صنف سخن میں انہوں نے طبع آزمائی کی ۔روایتی غزل گوئی میں فردوطاق ہونے کے ساتھ نعت گوئی میں بڑے ماہر ومشاق تھے۔ان کی شاعری میں غم دوراں وغم جاناں کا حسین امتزاج ہے۔جناب محمد اصغر صاحب عثمانی نے بزم عزیز کے تعزیتی جلسہ کے موقع پر اپنے خطبۂ صدارت میں ان کی غزلیہ شاعری کو ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔''مرحوم نے روایتی غزل میں تغزل کا بھرپور استعمال کیا، وہ غزل جو میرؔ وغالبؔ سے ہوتے ہوئے جگرؔ اور خمارؔ تک پہنچی اس کو امانت کی طرح آخری دم تک سنبھالے رہے''۔ڈاکٹر صاحب اپنے کلام کی پختگی ،مضامین کی آمد اور اسلوب کی سلاست کی بدولت ہر بزم میں ''مرکز توجہ'' بن جاتے تھے۔یہی وجہ ہے کہ ان

www.besturdubooks.net

کے اپنے ہم عصر مشہور شعراء سے گہرے مراسم تھے۔ جو نہ صرف ان کے شعری محاسن کے معترف بلکہ ان کے فنی کمالات کے مدّاح بھی رہے ہیں۔ جانشین حضرت افقر موہانی جناب عزیز بارہ بنکوی ان کی شاعری کو ان الفاظ میں داد تحسین دیتے ہیں۔ ''ان کی مشق سخن کافی ہے، اشعار تمام نقائص سے پاک وصاف ہوتے ہیں''۔ نیز ان کی شعر نوازی اور شعراء پروری کو یوں سندِ توصیف عطا کرتے ہیں ان کی وجہ سے مجھے بڑی تقویت حاصل ہے، قرب وجوار میں اپنی محنت سے شاعری کو زندہ کئے ہوئے ہیں۔''

اگر انھوں نے اپنی نظمیں، نعتیں اور غزلیں محفوظ رکھنے کی جانب توجہ کی ہوتی تو اب تک ان کے کئی شعری مجموعے تیار ہو چکے ہوتے۔

ان کی غزلوں کا ایک مجموعہ ''دیوار'' ۱۹۹۵ء میں زیور طبع سے آراستہ ہو کر مقبول اہل نظر ہو چکا ہے۔ جلد ہی غزلوں کے دو مجموعے اور نعتیہ کلام کا ایک مجموعہ متاع مغفرت تیار ہو کر منظر عام پر آنے والا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے ''بزم بہار سخن'' کے نام سے ایک ادبی انجمن قائم کی تھی جس سے اودھ کے لکھنؤ و بارہ بنکی اضلاع اور ان کے اطراف سے تعلق رکھنے والے نامور شعراء وابستہ تھے جس کی ماہانہ نشستوں میں جس طرح کہنہ مشق شعراء اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کرتے تھے، اُسی طرح نو آموز شعراء ان کی رہنمائی و سرپرستی میں مشق سخن کیا کرتے تھے، اس طرح نہ جانے کتنے تازہ وارِدانِ بساط سخن ان کی اصلاح و تصحیح نیز تشجیع و تحریک سے سخنوران غزل اور شہنشاہانِ اقلیم سخن بن گئے۔

جناب علیم عثمانی کی پیدائش قصبہ کرسی ضلع بارہ بنکی یو پی میں مورخہ 8 نومبر 1931 کو ہوئی ان کے والد ماجد جناب محمد نسیم صاحب اپنے زمانہ کے ایک نامور حکیم تھے جن کی شفقت پدری کا سایہ ان کے سر سے صرف 4 سال ہی کی عمر میں اٹھ گیا تھا،

www.besturdubooks.net

انہوں نے مادرِ مشفق ہی کی آغوش محبت میں تعلیم وتربیت پائی، ان ہی کی خدمت اور راحت رسانی کی خاطر وہ مزید اعلیٰ تعلیم کے لئے اور ملازمت کی غرض سے کبھی قصبۂ کرسی سے باہر نہیں نکلے۔ ماں کی دعاؤں کا ثمرہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے نورِ نظر اور لختِ جگر کو شہرت ومقبولیت کے بام عروج پر پہنچا دیا۔

ڈاکٹر صاحب کی ذات مرجع خلائق تھی۔ لوگ دور دراز مقامات سے طبی مشورے کے علاوہ دیگر دینی، علمی اور ادبی امور میں تبادلہ خیال کے لئے ان سے رابطہ کرتے تھے اور وہ ان کی اپنے طویل تجربات، وسیع مشاہدات ومطالعات کی روشنی میں رہنمائی کیا کرتے تھے۔

ایک کہنہ مشق شاعر، بلند پایہ ادیب اور باکمال سخن شناس ہونے کے ساتھ وہ نہایت شگفتہ مزاج، بذلہ سنج، ذہین وطبّاع نیز حاضر دماغ وحاضر جواب تھے۔ ڈاکٹر صاحب اپنی خوش اخلاقی، خندہ جبینی اور کشادہ روئی کی وجہ سے ہردلعزیز تھے، اس لئے ہر مجلس میں جان محفل بنے رہتے تھے، انکی مجلسیں بڑی پرلطف اور امن وسکون سے معمور ہوا کرتی تھیں۔

اگر ایک طرف ان کی ظرافت اور طنز ومزاح سے محفلیں قہقہہ زار بن جاتی تھیں تو دوسری طرف ان کی آنکھیں یادالہی میں اشکبار ہو جاتی تھیں۔ کیونکہ وہ بڑے ذاکر وشاغل اور پابندِ معمولات تھے، ان کی زندگی ذوق عبادت، فکر آخرت اور اندیشۂ عاقبت سے عبارت تھی۔

صبر وتوکل اور قناعت واستغناء ان کا وطیرہ نیز تواضع وسادگی ان کا طرۂ امتیاز تھا۔ شاعری میں بے حد مقبولیت اور میڈیکل پریکٹس میں بے پناہ کامیابی کے باوجود انہوں نے آمدنی میں اضافہ کے امکانات پر توجہ نہیں دی۔

www.besturdubooks.net

ان کی زندگی جہد مسلسل، عمل پیہم، یقین محکم کی آئینہ دار تھی۔ جہادِ زندگانی میں انھوں نے انہی شمشیروں سے کام لیا تھا، حیات مستعار کے آخری چند ماہ بعض عوارض وامراض کی نذر رہوئے جن سے وہ جانبر نہ ہو سکے، بالآخران کا آفتاب زندگی مورخہ 10 مئی 2012 بروز پنج شنبہ بوقت سہ پہر غروب ہو گیا اور فضل وکمال کا یہ مجموعہ پیوند خاک ہو گیا ع

☆☆☆☆☆

☆

www.besturdubooks.net

ڈاکٹر علیم عثمانی۔ایک منفرد نعت گو

باسمہ تعالیٰ

نعت نبیؐ یا مدح رسولؐ ایک مؤمن شاعر کا سرمایۂ آخرت اور ''متاع مغفرت'' ہے نیز حب نبیؐ کا بین ثبوت اور عشق رسولؐ کی روشن دلیل ہے، ہر دور میں باذوق اہل سخن بارگاہ رسالت مآب میں نذرانۂ عقیدت پیش کرتے رہے ہیں، اس زریں سلسلہ کا آغاز دور نبوی ہی سے حضرت حسان بن ثابت، عبداللہ بن رواحہ، اور کعب بن مالک جیسے شعراء صحابہ کے ذریعہ ہوگیا تھا جن کے کلام بلاغت نظام کو دربار نبوۃ سے سند توصیف و تائید بھی حاصل ہوئی، پیغمبر اسلام کے دفاع اور اس کی پیغام رسانی نیز شرح و ترجمانی کے صلہ میں زبان نبوت سے جن کے حق میں دعائیہ کلمات نکلے جس کی بدولت یہ ''شعرائے رسول'' کے معزز لقب سے سرفراز ہوئے، یہ مبارک سلسلہ بلا انقطاع تاہنوز جاری ہے۔

آپ محبوبیت نعت کا اندازہ کریں:۔

گرم اس دور میں ہے محفل حسانؓ رسول (علیم عثمانی)

ایک مسلم کو کمال ایمان اسی وقت عطا ہوتا ہے جب وہ عشق نبیؐ سے سرشار ہوجاتا ہے، دل و جان سے آپؐ پر نثار ہونے کے لئے بے قرار اور آپؐ کا ہر حکم بجالانے کے لئے تیار ہوجاتا ہے، اسی لئے وہ ہمہ دم تابع فرماں، منتظر اشارۂ چشم رہتا ہے، فیصلۂ نبوی کے سامنے سپر اندازی، اپنی ہر خواہش نیز تمنا و آرزو سے دست برداری اختیار کرلیتا ہے، اس کی ہر ادا آپؐ کی فرماں برداری اور تابعداری کی عکاسی نیز آپؐ سے پختہ ارادت اور گہری عقیدت کی غمازی کرتی ہے، خداوند قدوس کا ارشاد ہے: ''فــــلا

www.besturdubooks.net

وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فی ما شجر بینھم ثم لا یجدوا فی أنفسھم حرجا مما قضیت ویسلموا تسلیما ''آپ کے پروردگار کی قسم یہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہونگے جب تک یہ اپنے باہمی اختلافات میں آپ کو حکم وثالث نہ بنالیں اور آپؐ کے فیصلہ سے اپنے دل میں ذرا بھی تنگی محسوس نہ کریں اور مکمل طور پر اسے تسلیم نہ کرلیں۔

نعت گوئی ایک نہایت نازک اور بے حد حساس موضوع ہے، جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے، یہ وہ ''پرپیچ'' راہ ہے جس میں ہر قدم پھونک کرر کھنے اور ہر لحظہ توازن واعتدل ملحوظ رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مقامِ مسرت ہے کہ ہمارے محسن وکرم فرما مخدوم معظم جناب ڈاکٹر علیم عثمانیؒ جو نہ صرف روایتی غزل کے معروف ومقبول شاعر تھے بلکہ نعتیہ شاعری میں اپنے ہم عصروں کے درمیان ایک منفرد مقام رکھتے تھے، خودموصوف اپنے بارے میں فرماتے ہیں

اے علیم اس میں گنجائش شک نہیں، یہ ہے سب رحمت رحمۃ للعالمیں
آپ جیسے اسیران زلف غزل نعت کی صنف میں طاقِ فن ہوگئے۔

نعت گوئی میں شہرت نہ پائیں علیم
اپنے فن کی مگر آبرو ہم بھی ہیں۔
لکھتا تھا جو توصیف بتاں میں وہ علیم اب
کچھ دن سے ادھر شاعر دربار نبی ہے

اس راہ سے نہایت کامیابی سے گذرے ہیں اور بے حد خوش اسلوبی کے ساتھ اس موضوع کے حق کی ادائیگی سے عہدہ برآ ہوئے ہیں، انہوں نے بجا طور پر کہا ہے:

بیش کھئے تو لگے ماتھے پہ داغ تشریک
مطمئن دل نہیں ہوتا ہے اگر کم کہیئے۔

www.besturdubooks.net

ڈاکٹر صاحب کے نعتیہ کلام کے مطالعہ سے ان کی شریعت کے بنیادی مآخذ: قرآن و حدیث سے گہری واقفیت کا اندازہ ہوتا ہے جس کا ثبوت ان کے وہ معنی خیز اشعار ہیں جنہیں بطور نمونہ درج ذیل کیا جارہا ہے۔

حدِ کن فکاں میں کوئی بھی نہیں جو
ہمارے نبیؐ کی طرح دلربا ہو

اس دور میں ثواب وہ پائے گا سوشہید کا
جس میں بھی پائی جائے گی آپؐ کی اک ادافقط

بالاتفاق سب سے حسیں دوجہاں میں ہیں
وہ آمنہ کے چاند وہی عائشہ کے پھول

طائف میں جس نے جس نے کیا تھا لہولہان
برسے اسی اسی پہ نبیؐ کی دعا کے پھول

دینِ نبیؐ کی راہ میں جوہوگئے شہید
تاحشر خشک ہوں گے نہ ان کی بقا کے پھول

ہم تو انہیں کے عارض انور پہ ہیں نثار
قرآن کے بقول جوہیں والضحیٰ کے پھول

تصویرِ نبی آپ کو قرآں میں ملے گی
قرآن تو آئینہء کِردارِ نبی ہے

جناب ڈاکٹر علیم عثمانی صاحب کی حیات مستعار ہی میں ان کے ایماء، ومشورہ سے ان کے نعتیہ کلام کا ایک مجموعہ مرتب ہوگیا تھا جس پر حضرت عنبر شاہ وارثی کراچی نے عارفانہ انداز میں اور جناب مولانا سید سلمان حسینی ندوی مدظلہ العالی نے اپنے ادیبانہ قلم

www.besturdubooks.net

سے میری فرمائش پر تقریظ لکھی تھی، یہ مجموعہ با قاعدہ کتابت وطباعت کے مراحل سے گذرنے بھی نہ پایا تھا کہ جس ''بارگاہ فن'' میں یہ شعری سرمایہ محفوظ تھا وہ ایک شب طوفان باد و باراں میں زمین بوس ہوگئی، جس کے ملبے تلے یہ سرمایہ نذر خاک دآب ہوگیا، اس طرح ان کے نعتیہ کلام کا یہ مجموعہ زیور طبع سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آنے سے رہ گیا جس کے نتیجہ میں تشنہ کامان عشق رسولؐ ان گلہائے عقیدت سے مشام جاں معطر کرنے سے محروم رہ گئے، جوانہوں نے بارگاہ نبوت میں پیش کئے تھے۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات حسرت آیات کے بعد ان کے خلف الصدق جناب اختر جمال صاحب عثمانی زید لطفہ (جنہیں سخن سنجی، وسخن فہمی اپنے والد صاحب کے ورثہ میں ملی ہے) نے کافی جد وجہد اور تلاش بسیار کے بعد ان کے اس نعتیہ کلام کو یکجا کیا جو کہ گردش دوراں اور دست بردز مانہ سے محفوظ رہ گیا تھا، اس کی ترتیب وتسوید میں انہوں نے کافی عرق ریزی ودماغ سوزی کی، ذہنی توانائی صرف کرنے کے ساتھ ساتھ مالی سرمایہ بھی لگایا اور اس طرح انہون نے اپنے خلد آشیاں والد بزرگوار کی نہ صرف خواہش کی تکمیل اور وصیت کی تعمیل کی بلکہ ان کی روح پر فتوح کی مسرت وشادمانی کا سامان بھی فراہم کیا، اس سلسلہ میں ان کے برادر عزیز جناب ڈاکٹر کوثر عثمانی صاحب قابل ستائش اور لائق تعریف ہیں جو اس شعری ورثہ کی حفاظت میں اپنے برادر اکبر کے شانہ بشانہ رہتے ہیں، نیز سخن وری ونعت گوئی نیز شعر نوازی اور شعراء پروری میں اپنے والد ماجد کی جانشینی کا فریضۃ انجام دے رہے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی عمروں میں برکت اور اعمال حسنہ کو قبولیت عطا فرمائے، امید ہے کہ نعتیہ کلام کا یہ مجموعہ شوق کے ہاتھوں سے لیا جائے گا اور عشق کی نگاہوں سے پڑھا جائے گا۔

ڈاکٹر نذیر احمد ندوی

شعبۂ عربی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ یوپی

www.besturdubooks.net

شاعر دربار نبی۔
ڈاکٹر علیمؔ عثمانی

عقیدت ومحبت کی خوشبواور ایمان کے نور سے بھرپور شاعری

نعت کہنا، پڑھنا، سننا سب عبادت کا درجہ رکھتے ہیں، عبادت کا درجہ رکھنے والی یہ صنف سخن آخر ہے کیا؟ اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ حقیقت یہ ہے کہ صرف شاہ کونینؐ سے عقیدت ومحبت کے جذبے کا نام ہی نعت ہے۔اسی لئے نعت گوئی کے لئے صرف شاعری ہونا شرط نہیں بلکہ اس کا مرکزی تلازمہ حب رسولﷺ ہے۔ ہمارے کچھ ناقدین نے اسے عقیدے کی شاعری مانتے ہوئے اسے مذہبی شاعری کے کھاتے میں ڈال کراس سے اپنا دامن بچالیا۔مگر نعت گوئی کومحض عقیدت کی شاعری کہہ کر اسے مذہبی کھاتے میں ڈالنے والے ناقدین یہ بھول گئے کہ نعت زندگی کوجلا بخشتی ہے، انسانی اقدار کواجاگر کرتی ہے اور انسان کو عرفان کی نئی منزل سے آشنا کرتی ہے اور اس مقام تک پہونچاتی ہے جو مومن کی معراج ہے۔ یہ معراج انہیں کوحاصل ہوتی ہے یعنی نعت گوئی کا شرف انہیں لوگوں کوودیعت ہوتا ہے جنہیں محبوب خدا سے والہانہ محبت ہوتی ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ نعت کی شاعری انہیں لوگوں کے دلوں میں پنپتی ہے جن کے دلوں میں سرورِ کائنات کے لئے عقیدت ومحبت کا جذبہ موجزن ہوتا ہے۔

www.besturdubooks.net

''متاع مغفرت'' ایک ایسی ہی شخصیت کا نعتیہ مجموعہ ہے جسکا دل عشق رسول ﷺ سے معمور ہے میری مراد قادرالکلام زودگو بزرگ شاعر ڈاکٹر علیم عثمانی، ڈاکٹر علیم عثمانی کا شماران بزرگوں میں ہوتا ہے جن کے زیر سایہ نئ نسل پروان چڑھ رہی ہے انہوں نے پوری زندگی ادب کی خدمت میں گذاری ہے۔ان کوفن پر دسترس حاصل ہے، ڈاکٹر علیم عثمانی کے نعتیہ کلام کا عقیدت اور حقیقت کی روشنی میں مطالعہ کرنے پر یہ بات روزروشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ انکی نعتیہ شاعری میں عشق رسول ﷺ کی تراوت اور رسول اکرم ﷺ سے بے پناہ عقیدت کا اظہار ملتا ہے۔اسی کے ساتھ انکی نعتیں شاعرانہ فنکاری کا نمونہ بھی ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈاکٹر علیم نعت گوئی کے فن کی نزاکت، باریکی اور پابندیوں سے بخوبی واقف ہیں انہیں اسکا بھی علم ہے کہ نعت گوئی کا مطلب ہے پل صراط پر چلنا۔ذرا بھکے اور آگ میں گرے سارا ایمان وعمل غارت۔ان کی نعتیہ شاعری اس بات کی بھی غماز ہے کہ وہ رب العالمین اور رحمت اللعالمین کے فرق کوخوب سمجھتے ہیں یعنی وہ کتاب وسنت میں مداحیٔ رسول ﷺ کے جو آداب بتائے گئے ہیں اس سے پوری طرح آگاہ ہیں یعنی ڈاکٹر علیم عثمانی نے با محمد ﷺ ہوشیار پرکاربندرہ کر اپنی نعتیہ شاعری میں اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کیا ہے اس لئے وہ راہ اعتدال پر قائم رہے ہیں سب سے زیادہ متاثر کن بات یہ ہے کہ انہوں نے حبیب کبریاؐ کی حمد وثنا اور اپنی عقیدت ومحبت کا شعری اظہار بڑی خلاقانہ اور ہنرمندانہ چابک دستی سے کیا ہے۔

ڈاکٹر علیم عثمانی کی نعتیہ شاعری کی دوسری خوبی یہ ہے کہ انکے کلام میں آیات قرآنی اور احادیث مبارکہ کے مفاہیم کو مقدم رکھا گیا ہے، اسلامی تاریخ اور سیرت کے روشن باب سے کما حقہ واقفیت سونے پر سہا گہ ہے اور اس سے یہ

www.besturdubooks.net

اندازہ لگانا کچھ مشکل نہیں کہ انکا مطالعہ وسیع ہے۔انکی شاعری اشکال وابہام اور مسلکی تصادم سے پاک ہے جو فی زمانہ بہت اہم بات ہے۔انکی قادرالکلامی کی دلالت انکے اشعار میں پائی جانے والی سرشاری، بےخودی،سرمستی کا جو عالم احتیاط حد بندی اورفن کا رکھ رکھاؤ ہے، سے ہوتی ہے۔اسی کے ساتھ مناسب لفظیات کے استعمال سے اشعار میں اثر آفرینی اور جاذبیت پیدا ہوگئی ہے سر شاری وبےخودی کے عالم میں کہتے ہیں اسلئے انکا ہر شعر عشق رسول کا مظہر اور آئینہ دار ہوجاتا ہے،اس لئے انکی شاعری عظمت رسول اورعشق رسول کی مظہر نظر آتی ہے،حقیقت میں ڈاکٹر علیم عثمانی کا یہ عمل وہ سرمایۂ حیات ہے جو آخرت کے سفر میں ان کے لئے زادِراہ ثابت ہوگا اور متاعِ مغفرت بھی۔

چند شعر نمونے کے طور پر پیش کرر ہاہوں تا کہ آپ بھی انہیں پڑھ کر اسی کیفیت سے دوچار ہوسکیں جس سے یہ عامی (راقم الحروف) ہوا۔

جو نبی کے عشق میں غم ملے وہ کسی خوشی سے نہیں تلے

میں امینِ دولت غم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہیئے

نورِحق تم ہو جس کی نمو ہم بھی ہیں

چارسو تم بھی ہو چارسو ہم بھی ہیں

غلاموں کا نبی سے یہ تعلق لوگ کیا جانیں

مرا دل ہند میں دھڑکے مدینے میں سنائی دے

میم کے پردے پہ ہیں بےسود یہ بحثیں تمام

حشر ہوجائے اگر یہ میم کا پردہ نہ ہو

www.besturdubooks.net

دن بنی رات بنی صبح بنی شام بنی

کچھ نہ کہئے بس اسی لفظ کو پیہم کہئے

آتی ہیں کیوں درود کے دوران ہچکیاں

شاید رسولؐ پاک کو یاد آ رہے ہیں ہم

مجھ کو لگتا ہے اب خود مدینہ ہوں میں

آپؐ موجود ہیں دل کے اندر مرے

کھل گئے خون میں جس روز سے انوارِ درود

مری رگ رگ میں مدینہ ہے رسولؐ عربی

لکھتا تھا جو توصیف بتاں میں وہ علیمؔ اب

کچھ دن سے ادھر شاعر دربارِ نبیؐ ہے

درج بالا شعر صرف نمونہ ہیں۔ ایسے تمام اشعار آپکو اس مجموعہ میں ملیں گے جو آپ کے دامن دل کو کھینچ کر اسے پڑھنے پر مجبور کریں گے، یہی ڈاکٹر علیم عثمانی کی کامیابی ہے۔

منظور پروانہ

۱۳/۲/۲۰۱۵

(منظور پروانہ)

جنرل سکریٹری۔

بزم نور، لکھنؤ

www.besturdubooks.net

چند دعائیہ کلمات

عزیزم ڈاکٹر علیم عثمانی سے میرے دیرینہ خوشگوار تعلقات ہیں۔ بزم افقر بارہ بنکی کے مشاعروں میں زیادہ تر شرکت فرماتے رہے ہیں خدا کے فضل وکرم سے ان کی مشق سخن کافی ہے اشعار تمام نقائص سے پاک وصاف ہوتے ہیں۔ پابند شریعت ہونے کی وجہ سے نعت پر بھی ایک خاص جذبہ کے ساتھ شعر کہتے ہیں جو سامئین کے دل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ میں نے جو اشعار پڑھے ہیں انمیں ایک خاص قسم کا جذبہء عشق رسول نمایاں ہے۔ اگر چہ مجھ سے چھوٹے ہیں مگر میں ان کا احترام کرتا ہوں۔ یہ انکی سعادتمندی ھے کہ مجھ کو اپنا بزرگ تسلیم کرتے ہیں۔ ان کی وجہ سے مجھے بڑی تقویت حاصل ہے۔ قرب وجوار میں اپنی محنت سے شاعری کو زندہ کئے ہوئے ہیں۔ خدا کرے انکا مجموعہء نعت پاک جلد از جلد شایع ہو کر منظر عام پر آئے اور تمام احباب اس سے لطف اندوز ہوں۔ میں بہر حال انکا خیر اندیش ہوں اور انکے لئے دست بدعا ہوں۔

عزیز بارہ بنکوی۔ جانشین

حضرت افقر موہانی

(1994)

www.besturdubooks.net

پیش لفظ

(پنڈت ہنومان پرشاد شرما عاجزؔ ماتوی)

،،اگر پدر نہ تواند پسر تمام کند،، کو مصداق کرنے والے عزیزم اختر جمال عثمانی خلف الرشید جناب ڈاکٹر علیم عثمانی جنھوں نے اپنے والد محترم کے شعری سرمائے کو ضائع ہونے سے بچالیا۔

ڈاکٹر علیم عثمانی کا پہلا شعری مجموعہ موسوم بہ دیوار میرے بار ہا اصرار پر موصوف نے اپنا مسودہ مجھے دیا تھا۔ میں نے اس کی ترتیب دی تھی۔ اور وہ شائع ہو کر منظر عام پر آیا اور اسکی خاطر خواہ پذیرائی بھی ہوئی۔ اسکے بعد ان کا شعری سرمایہ جس میں ان کا نعتیہ کلام بھی شامل ہے موصوف کی بے نیازی کے سبب انکی زندگی میں شائع نہ ہوسکا۔ اسکو عزیزم اختر جمال عثمانی اب شائع کرنے جا رہے ہیں۔

میں اس کار عظیم کے لیے موصوف کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور بارگاہِ الہ العالمین میں دست بہ دعا ہوں کہ اللہ تبارک وتعالی انھیں زندہ وسلامت رکھے اور انھیں عمر نوحؑ عطا فرمائے۔ آمین

دعا گو

عاجزؔ ماتوی

(09-10-2013)

www.besturdubooks.net

حمد باری تعالیٰ

خالق کل ہے تو سب ہیں منظر ترے
دشت و کہسار تیرے سمندر ترے
چاند سورج ترے نجم و اختر ترے
کتنے جلوے برستے ہیں ہم پر ترے
رند کی تشنہ کامی بھی بخشی تری
حکمِ توبہ ترا جام و ساغر ترے
ان کے صدقے میں یا رب مجھے بخش دے
جو ہیں سب سے چہیتے پیمبرؐ ترے
حمد لکھے کہاں تک علیم حزیں
کتنے احساں ہیں اسکے قلم پر ترے

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

نعت شریف

☆

نقاب اٹھتی اگر روئے پرانوارِ محمدؐ سے
تو آنکھیں سینک لیتا میں بھی دیدارِ محمدؐ سے

پناہیں مانگتی ہے زلفِ حضرتؐ سے شب تیرہ
دہائی کھینچتا ہے چاند رخسارِ محمدؐ سے

نمازیں رائیگاں ہیں گر نہ ہو عشق نبیؐ دل میں
ہے محرابِ حرم ابروئے خمدارِ محمدؐ سے

زمیں سے لے کے اس کی آسماں تک بات لگتی ہے
خدا کو بھی طلب کرلو وفادارِ محمدؐ سے

علیم اب وقت ہے دامن سنبھالو اپنا ورنہ کیا
چلے جاؤ گے خالی ہاتھ بازارِ محمدؐ سے

www.besturdubooks.net

ظلمت شب کا میں معترف ہوں مگر زلف خمدار کی اور ہی بات ہے
چاند بے شک حسیں ہے یہ مانا مگران کے رخسار کی اور ہی بات ہے

رنگ فصل بہاراں گل و گلستاں ذرہ و آفتاب ومہ وکہکشاں
حسن کے سیکڑوں ہیں نظارے مگران کے انوار کی اور ہی بات ہے

خودتو فاقے سے ہیں شاہِ کون ومکاں اہلِ حاجت کی بھردیں مگر جھولیاں
یوں سلاطین عالم ہیں کتنے مگر اپنے سرکارؐ کی اور ہی بات ہے

جو تجلی اُدھر وہ تجلی اِدھر ایک مدت سے واقف ہیں اہل نظر
پردۂ میم سے چاہے پردہ نہو اتنی دیوار کی اور ہی بات ہے

چارجانب سے ہے بارشِ رنج وغم زندگانی ہے آماجگاہِ الم
ہند چھوڑ و **علیم** اب مدینے چلو کوئے دلدار کی اور ہی بات ہے

www.besturdubooks.net

☆

خاتم المرسلیں کون ہے؟ آپؐ ہیں
رحمۃ العالمیں کون ہے ؟ آپؐ ہیں

روح علم ویقیں کون ہے؟ آپؐ ہیں
جانِ دنیا ودیں کون ہے؟ آپؐ ہیں

دلربا دلنشیں کون ہے ؟ آپؐ ہیں
انتہائی حسیں کون ہے ؟ آپؐ ہیں

دل کے اندر مکیں کون ہے؟ آپؐ ہیں
روح میں جاگزیں کون ہے ؟ آپؐ ہیں

www.besturdubooks.net

آپ کی راہ میں جان جائے تو کیا
جانِ جاں آفریں کون ہے ؟آپؐ ہیں

فرش سے عرش تک تاحدلامکاں
ہرجگہ ہر کہیں کون ہے ؟ آپؐ ہیں

اب علیمؔ اپنا غم اور کس سے کہے
اس کا کوئی نہیں؛ کون ہے؟ آپؐ ہیں

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

ہم ہیں کتنے تو برے جائیں کہاں ہم کہئے
کچھ غلاموں کے لئے رحمت عالم کہئے

مرحبا روئے مبیں زلف دوتا صل علیٰ
صبح اور شام بغلگیر ہیں باہم کہئے

ایک وہ فرد جو موجود پسِ کن فیکون
ایک وہ ذات جسے شاہِ دوعالم کہئے

بیش کہئے تو لگے ماتھے پہ داغ تشریک
مطمئن دل نہیں ہوتا ہے اگر کم کہئے

www.besturdubooks.net

دن نبیؐ رات نبیؐ صبح نبیؐ شام نبیؐ
کچھ نہ کہیے بس اسی لفظ کو پیہم کہیے

کیا کہیں ہجرِ محمدؐ میں ہے کتنی تکلیف
آگ وہ دل میں لگی ہے کہ جہنم کہیے

اے **علیم** آپ کے ہونٹوں پہ رہے نعتِ رسول
آپ کے پاس نہ الفاظ ہوں تاہم کہیے

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

آپؐ کی زلف معنبر کی کوئی بات کرو
آپؐ کے عارض انور کی کوئی بات کرو

کملی والے کی عطاؤں کے فسانے چھیڑو
یعنی کونین کے سرور کی کوئی بات کرو

تشنگی اب نہ کسی شکل سے بجھ پائے گی
دوستو ساقیِ کوثر کی کوئی بات کرو

ان بتوں سے تو ہمیں غم کے اندھیرے ہی ملے
اب کسی نور کے پیکر کی کوئی بات کرو

www.besturdubooks.net

خلوت عرش کے رازوں کا پتہ ہے جن کو
ان سے کیوں طور کے منظر کی کوئی بات کرو

عبدو معبود کی تحقیق کے ذمہ دارو
پردۂ میم کے اندر کی کوئی بات کرو

بزم سرکارِ دوعالمؐ میں جو آئے ہو علیمؔ
تم بھی اپنے دلِ مضطر کی کوئی بات کرو

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

کوئی بھی درد ہو درماں بھی ہے نبیؐ کے یہاں
علاج گردشِ دوراں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

دلیل عارضِ تاباں بھی ہے نبیؐ کے یہاں
جوازِ گیسوئے پیچاں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

جمالِ نورِ مجسم کی کیسے ہو تعریف
کہ مات یوسفِ کنعاں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

www.besturdubooks.net

گلی گلی بہ ہزار اہتمامِ کیف و نشاط
شمیم ہے جو پریشاں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

بقیدِ ہوش بشرطِ خلوصِ وحشتِ دل
سوالِ چاک گریباں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

علیمؔ تیرے گناہوں کی حد نہیں لیکن
تری نجات کا ساماں بھی ہے نبیؐ کے یہاں

☆☆☆

www.besturdubooks.net

☆

نورِ حق تم ہو جس کی نمو ہم بھی ہیں
چارسو تم بھی ہو چارسو ہم بھی ہیں

کشتۂ خنجرِ آرزو ہم بھی ہیں
قیدیِ گیسوئے مشک بو ہم بھی ہیں

اپنی وحشت نہ ہم سے بتاتے بنے
صاحب دامنِ بے رفو ہم بھی ہیں

ہرطرف وہ ہیں مثلِ نسیم سحر
اور آوارہ کو بکو ہم بھی ہیں

www.besturdubooks.net

کس طرح سے ہو اپنی دعا میں اثر
مصلحت بیں ہو تم حیلہ جو ہم بھی ہیں

تشنہ کاموں کی صف میں ہمیں بھی گنو
ایک ساغر ادھر با وضو ہم بھی ہیں

نعت گوئی میں شہرت نہ پائیں **علیم**
اپنے فن کی مگر آبرو ہم بھی ہیں

☆☆☆

www.besturdubooks.net

نہ کہیں ہے روئے زمین پہ کہ جو شان شہرِ نبیؐ میں ہے
مرا جسم ہند میں ہے مگر مری جان شہرِ نبیؐ میں ہے

ہے اسی میں جلوۂ لامکاں جو مکان شہرِ نبیؐ میں ہے
وہی بے نیاز کی ہے زباں جو زبان شہرِ نبیؐ میں ہے

وہاں خار خار ہے رشکِ گل وہاں باغ باغ ہیں کل کے کل
جو بہار نبتِ بہشت ہے وہ جوان شہرِ نبیؐ میں ہے

کسی جور کا کسی ظلم کا کسی رنج کا کسی درد کا
نہ وجود شہرِ نبی میں ہے نہ نشان شہرِ نبیؐ میں ہے

www.besturdubooks.net

وہاں زندگی میں بھی لذتیں وہاں موت میں بھی مسرتیں
وہ جہان شہر نبیؐ میں ہے وہ جہان شہر نبیؐ میں ہے

وہ نبیؐ کی ارض مبین ہے ہے وہاں پہ نورِ یقیں فقط
نہ تو وہم شہر نبیؐ میں ہے نہ گمان شہر نبیؐ میں ہے

وہ درِ حبیب کی برکتیں وہ دل ونظر کی فراغتیں
وہ مزہ **علیم** جو ہوسکے نہ بیان شہر نبیؐ میں ہے

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

لگائے دل سے ہیں دھڑکن کو ہم انہیں کے لئے
ہمارے ہونٹوں پہ ٹھہرا ہے دم انہیں کے لئے

چراغ اشک بصد اہتمام ساری رات
پلک پلک پہ جلاتے ہیں ہم انہیں کے لئے

وہی ہیں باعثِ تحریک اذنِ کن فیکون
سجی ہے بزمِ وجود و عدم انہیں کے لئے

تھے فرشِ خاک پہ ذی مرتبت بہت لیکن
لئے تو عرش بریں نے قدم انہیں کے لئے

www.besturdubooks.net

ہزار بار اگر مر کے زندگی پائیں
ہزار بار مریں پھر سے ہم انہیں کے لئے

علیم یونہی لکھو ساری عمر نعتِ رسول
لہو انہیں کے لئے ہے قلم انہیں کے لئے

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

میں غلامِ شاہ اُمم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہیئے
میں انہیں کی خاکِ قدم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہیئے

ہے اسی میں اُن کی اگر خوشی تو ذرا سی آنکھ کی کیا نمی
ہمہ تن اِلٰہ میں نم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہیئے

جو نبیؐ کے عشق میں غم ملے وہ کسی خوشی سے نہیں تُلے
میں امینِ دولت غم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہیئے

مرے دل میں ان کی ہی بات ہو مری خامشی میں بھی نعت ہو
میں بلا سے اہل عجم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہیے

www.besturdubooks.net

مری روح میں وہ رچے رہیں مری سانس میں وہ بسے رہیں
میں انہیں کی ذات میں ضم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہیئے

ہوں ثنا نویسِ نبیؐ جہاں تو **علیم** حشر کے دن وہاں
میں شمارِ اہل قلم رہوں مجھے اور کچھ بھی نہ چاہیئے

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

بتاؤں ذکرِ نبیؐ سن کے کیا لگے ہے مجھے
عجیب طرح کا جیسے نشہ لگے ہے مجھے

خدا کرے نہ کبھی کم ہو دردِ عشقِ نبیؐ
یہ درد وہ ہے کہ جس میں مزا لگے ہے مجھے

جو راہ اصل میں جاتی ہے ان کے کوچے کو
وہی زمانے میں راہِ وفا لگے ہے مجھے

وہ زندگی جو مدینے سے دور رہ کے کٹے
وہ زندگی کے بجائے سزا لگے ہے مجھے

www.besturdubooks.net

حضور سے مرا شاید سلام تک نہ کہا
بہت ہی زہر یہ بادصبا لگے ہے مجھے

نبیؐ کے ہجر کی بیچینیاں میں کس سے کہوں
مزاج جب کوئی پوچھے برا لگے ہے مجھے

بسا ہے جب سے نگاہوں میں گنبدِ خضرا
یہ رنگ ہے کہ زمانہ ہرا لگے ہے مجھے

ہر ایک دور میں تزئین زندگی کے لئے
نبیؐ کا نقش قدم آئینہ لگے ہے مجھے

بہت خطائیں ہیں اب کیا کہوں زباں سے **علیم**
عرق عرق ہوں میں اتنی حیا لگے ہے مجھے

☆☆☆

www.besturdubooks.net

☆

کس لئے خوفِ جہنم میں سسکتے رہیے
شافعِ حشر پہ بس جان چھڑکتے رہیے

مانئے میری تو خاکِ قدم پاکِ رسولؐ
مل کے چہرے پہ دوعالم میں چمکتے رہیے

ذہن کو سائیہ گیسوئے نبیؐ میں رکھئے
یعنی واللیل کی وادی میں بھٹکتے رہیے

عشقِ شاہنشہ کونین میں کندن کی طرح
آتش غم کی ہتھیلی پہ دہکتے رہیے

www.besturdubooks.net

اپنی پلکوں پہ ندامت کی جلاکرقندیل
اپنے احساس کی سولی پہ لٹکتے رہیے

چشم رحمت کے اگر آپ ہیں طالب تو **علیم**
جام بن جایئے تا عمر چھلکتے رہیے

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

مری آنکھوں کو یارب وہ شعورآشنائی دے
جدھر نظریں اٹھادوں گنبدِ خضرا دکھائی دے

درودوں کی صدائیں روح میں یوں جذب ہوجائیں
اگر چٹکے کلی صلِّ علیٰ مجھ کو سنائی دے

جمال نازِش کونین کے بارے میں کچھ لکھوں
قلم کو میرے یہ سورج جواپنی روشنائی دے

مجھے صہبائے عشقِ ساقیِ کوثر کی عادت ہے
مرا پینا نہ چھوٹے مجھ کو ایسی پارسائی دے

www.besturdubooks.net

دیارِ مصطفیؐ کی ایک چٹکی خاک کے بدلے
نہ ہرگز لوں اگر مجھ کو کوئی ساری خدائی دے

غلاموں کا نبیؐ سے یہ تعلق لوگ کیا جانیں
مرا دل ہند میں دھڑکے مدینے میں سنائی دے

نبیؐ کے پاؤں کی مٹی ملی ہے میں نے چہرے پر
زمانہ حشر تک اب میری عظمت کی دہائی دے

علیمؔ اک صرف ان کا ہی سہارا ہے سرِ محشر
کسے یارا ہے جو اپنے گناہوں کی صفائی دے

www.besturdubooks.net

☆

تابانیٔ خورشیدِ فلک اپنی جگہ ہے
سرکارؐ کے عارض کی چمک اپنی جگہ ہے

فردوس کی خوشبو بھی بہت خوب ہے لیکن
آقاؐ کے پسینے کی مہک اپنی جگہ ہے

ہیں ایک طرف سارے زمانے کے نظارے
اک گنبدِ خضرا کی جھلک اپنی جگہ ہے

سنتے ہیں نبیؐ اپنے غلاموں کی بہرحال
کمزور عقیدے کی لچک اپنی جگہ ہے

www.besturdubooks.net

اب چین نہیں ہجر نبیؐ میں کسی کروٹ
معذور جھپکنے سے پلک اپنی جگہ ہے

بخشش میں **علیم** اپنی جگہ شک نہیں لیکن
عاصی ہوں گناہوں کی کھٹک اپنی جگہ ہے

☆☆☆

www.besturdubooks.net

☆

وہ جو واللیل شانوں پہ لہرائے ہے
وہ جو والشّمس عارض پہ چمکائے ہے
جانے کیا بات ہے آج کل رات دن
اتنا یاد آئے ہے اتنا یاد آئے ہے

رحمۃ العالمیں کی محبت تو اب
مستقل معجزہ مجھ کو دکھلائے ہے
سبز گنبد نگاہوں میں ایسا بسا
سبز ہی سبز ہر شے نظر آئے ہے

اس کی خوش قسمتی کا ٹھکانا نہیں
اس کی گردِ قدم یہ زمانہ نہیں
اس پہ سو جاں سے صدقے ہے خلدبریں
جو مدینے کی مٹی میں مل جائے ہے

www.besturdubooks.net

مغفرت کوئی زاہد کی آہوں میں ہے
صرف آقاؐ کی نظروں میں ہے مغفرت
جو نبیؐ کی نظر سے اتر جائے ہے
وہ خدا کی نگاہوں سے گر جائے ہے

اپنے کردار سے خود ذرا پوچھئے
اپنے اعمال کا جائزہ لیجئے
کچھ نہ کچھ بات ہے رحمتوں کی گھٹا
اپنے ہندوستاں سے جو کترائے ہے

کچھ نہ کہتے بنے کچھ نہ سنتے بنے
نعت مجھ سے **علیم** اب نہ پڑھتے بنے
لاج اپنی خطاؤں پہ ایسی لگے
جی پسینے پسینے ہوا جائے ہے

www.besturdubooks.net

سارے عالم کی مٹی میں جلوہ فگن جتنے ذرے ہیں اتنے درود آپؐ پر
باغ کونین کے سارے اشجار میں جتنے پتے ہیں اتنے درود آپؐ پر

چشم انساں سے اشکوں کی ٹپکے ہوئے جتنے قطرے ہیں اتنے درود آپؐ پر
آسماں کے دوشالے میں ٹانکے ہوئے جتنے تارے ہیں اتنے درود آپؐ پر

ساری تقریر و تحریر انسان میں رب کونین کے سارے قرآن میں
جس قدر حرف ہیں اور ہر حرف کے جتنے نقطے ہیں اتنے درود آپؐ پر

ذرہ و آفتاب و مہ و کہکشاں رنگ رخسار گل حسن روئے بتاں
میرے کہنے کا مطلب ہے اللہ کے جتنے جلوے ہیں اتنے درود آپؐ پر

اے علیم اب خدا سے یہ فریاد ہے اس کو معلوم عصیاں کی تعداد ہے
میرے اعمال نامے کے صفحات پر جتنے دھبے ہیں اتنے درود آپؐ پر

www.besturdubooks.net

☆

چل گئیں پھر درودوں کی پروائیاں پھر قبائے عقیدت مسکنے لگی
لیجئے پھر چھڑی جلترنگ اشک کی پھر دعاؤں کی پائل کھنکنے لگی

پھر گناہوں کے گلشن اجڑنے لگے پھر ندامت کی بجلی چمکنے لگی
ٹوٹ کر ابرِ رحمت برسنے لگا دین و ایماں کی کھیتی لہکنے لگی

بزمِ نورِ مجسم میں کیا آ گئے تن بدن میں تجلی لپکنے لگی
سج گئیں لب پہ نعتوں کی پھلواریاں دل کے آنگن کی مٹی مہکنے لگی

گیت ان کے چھڑے روح کے ساز پر اور وہ چھا گئے میری آواز پر
گل درودوں سلاموں کے اتنے کھلے شاخِ امیدِ رحمت لچکنے لگی

www.besturdubooks.net

یادآئیں کھجوروں کی پرچھائیاں سبز گنبد کی پرنور رعنائیاں
شوقِ دیدارِطیبہ نے انگڑائی لی اوڑھنی آرزو کی سرکنے لگی

انتہائی جب احساس قربت بڑھا میں مدینے میں ہوں مجھ کو ایسا لگا
گنبدشاہ دیں کے ہرے پھول پر چشمِ حسرت کی تتلی تھرکنے لگی

ذہن میں حسن نورمجسم لئے ہم تھے بیٹھے **علیم** اپنے آنسو پیٔے
نعت کے جام جی کھول کر بھرلئے جب **قلم** سے تجلی ٹپکنے لگی

www.besturdubooks.net

☆

جنت کی جگہ دل تو طلبگارِ نبیؐ ہے
جنت تو فقط سایۂ دیوارِ نبیؐ ہے

ابروئے مشیت کے اشارات کی تفسیر
اک اک شکنِ ابروئے خمدارِ نبیؐ ہے

تصویرِ نبی آپ کو قرآں میں ملے گی
قرآن تو آئینہ کردارِ نبیؐ ہے

کونین کے ہر جلوے کی توضیح کروں کیا
جو جلوہ ہے منجملۂ انوارِ نبیؐ ہے

ہونٹوں پہ درودوں کے سلاموں کے چمن ہیں
محفل میں لگی آتش رخسارِ نبیؐ ہے

www.besturdubooks.net

یہ تشنگی ذوقِ نظر بجھ کے رہے گی
قسمت میں اگر شربتِ دیدارِ نبیؐ ہے

لکھتا تھا جو توصیف بتاں میں وہ علیم اب
کچھ دن سے ادھر شاعرِ دربارِ نبیؐ ہے

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

دونوں جانب وہی موج انوار ہے
پردہء میم شیشے کی دیوار ہے

چارسو ایک سیلابِ انوار ہے
جس طرف دیکھئے ان کا دیدار ہے

آئینہ دیکھنا ہے جو اے زندگی
بے مثال آئینہ ان کا کردار ہے

مست ہے یانبیؐ یانبیؐ میں زباں
آج معراج پر میری گفتار ہے

ان کا نقش قدم دیکھ لینے کے بعد
چاندکو دیکھنا ننگِ دیدار ہے

www.besturdubooks.net

ڈوب جائے نبیؐ کی محبت میں جو
ناؤ اس کی سمجھ لیجئے پار ہے

جان اپنی جب ان پر چھڑکتے ہیں ہم
ان کے اصحابؓ سے قدرتاً پیار ہے

رحمۃ العالمیں آپؐ کی اِک نظر
اہل ہندوستاں کو بھی درکار ہے

لاج رکھ لو علیمِ حزیں کی نبیؐ
اس کو اپنی خطاؤں کا اقرار ہے

www.besturdubooks.net

☆

کر مجھے شاملِ فہرستِ فدایانِ رسولؐ
اے مرے رب مرے ماں باپ ہوں قربانِ رسولؐ

طے میں اس طرح کروں زینۂ عرفان رسولؐ
مٹھّیاں میری ہوں اور گوشۂ دامانِ رسولؐ

جس کو توفیق ہو رحمت میں نہالے آ کر
موجزن آج بھی ہے چشمۂ فیضانِ رسولؐ

آپ محبوبیتِ نعت کا اندازہ کریں
گرم اس دور میں ہے محفل حسانؓ رسولؐ

جب وہی رحمت عالم ہیں تو پھر ظاہر ہے
کونسا شخص ہے جس پر نہیں احسانِ رسولؐ

www.besturdubooks.net

نعت میں فکر ہے ناکام تو عاجز ہے قلم
ایک بھی لفظ لغت میں نہیں شایانِ رسولؐ

حشر کے روز مری ایک تمنا ہے **علیم**
میری پیشانی پہ لکھا ہو ثناخوانِ رسولؐ

www.besturdubooks.net

دلیلِ پختگیءِ الفتِ نبیؐ بھی تو ہو
درود ہونٹوں پہ ہے آنکھ میں نمی بھی تو ہو

چراغِ اشکِ ندامت جلے یہ خوب ہوا
مگر سوال یہ ہے دل میں روشنی بھی تو ہو

جو آگ عشقِ نبیؐ کی ہے اس کا کیا کہنا
مگر وہ آگ ذرا ٹھیک سے لگی بھی تو ہو

جنوں بھی مسلک عشقِ نبیؐ میں جائز ہے
جنوں کے پاؤں میں زنجیر آگہی بھی تو ہو

علیم کیسے ملے گی نہ منزل عرفاں
رسول پاک کے رستے پہ زندگی بھی تو ہو

www.besturdubooks.net

☆

ذکر نبیؐ میں لطف عجب پا رہے ہیں ہم
لگتا ہے روشنی میں اڑے جا رہے ہیں ہم

کونین کو درود سے گرما رہے ہیں ہم
اللہ کی زبان کو دوہرا رہے ہیں ہم

آتی ہیں کیوں درود کے دوران ہچکیاں
شاید رسول پاکؐ کو یاد آ رہے ہیں ہم

آواز دی ہے جلوۂ ذاتِ رسولؐ نے
ادراک کی حدود سے اب جا رہے ہیں ہم

www.besturdubooks.net

دیکھیں گے کیسے ہوگی ہماری نہ مغفرت
محبوبِ حق کو بیچ میں جب لارہے ہیں ہم

نعت رسولِ پاک کہاں ہم کہاں **علیم**
لکھوا رہا ہے کوئی لکھے جارہے ہیں ہم

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

سودائے عشقِ گنبدِ خضرا جو سر میں ہے
ہر چیز سبز سبز ہماری نظر میں ہے

یہ مہر و ماہ جس کے کف پا کی دھول ہیں
وہ آفتاب دائی حلیمہ کے گھر میں ہے

یارب ترے حبیب کی گلیاں ہوں اور میں
کیا ایسا کوئی دن بھی مری عمر بھر میں ہے

بخشش کا اہتمام تو کرتے ہیں سب مگر
بخشش خدا گواہ نبیؐ کی نظر میں ہے

www.besturdubooks.net

شہرے بہت نبیؐ کی مسیحائیوں کے ہیں
خوش قسمتی جو اب ہے تو دردِ جگر میں ہے

قسمت بدل سکے گا نہ دنیا کا کوئی در
بس یہ صفت تو رحمت عالمؐ کے در میں ہے

حیراں ہیں لوگ نورِ قلم پر ترے **علیم**
جو حرف بھی ہے نعت کا وہ آب زر میں ہے

www.besturdubooks.net

☆

انؐ کی خاکِ کفِ پا ہے سر پر مرے
کتنے رتبے ہیں اللہ اکبر مرے

جب سے میں آپؐ کا آئینہ بن گیا
پیچھے پیچھے ہیں کتنے سکندر مرے

سنگِ در آپؐ کا میں اگر دیکھ لوں
غم کے ہٹ جائیں سینے سے پتھر مرے

ان کے غم میں جو دو اشک میں رو دیا
معتقد ہوگئے ماہ واختر مرے

مجھ سے آنکھیں چرائے گی خود تشنگی
منتظر ہوں گے تسنیم وکوثر مرے

www.besturdubooks.net

ایک نورِ مجسم کا شاعر ہوں میں
شعر ہیں روشنی کے سمندر مرے

مجھ پہ رحمت جہاں آپؐ کی ہوگئی
کون دیکھے گا عصیاں کے دفتر مرے

شافع حشرؐ کے میں غلاموں میں ہوں
رنگ دیکھیں گے سب روزِ محشر مرے

مجھ کو لگتا ہے اب خود مدینہ ہوں میں
آپؐ موجود ہیں دل کے اندر مرے

آ گئیں دل کی باتیں زباں پر **علیم**
لیجئے کھل گئے آج جوہر مرے

www.besturdubooks.net

☆

جو گدائے درِ مصطفیؐ ہوگئے
وہ زمانے کے مشکل کشا ہوگئے

بس گئی جب سے سانسوں میں یادِ نبیؐ
دل کے جتنے تھے غم لاپتا ہوگئے

چڑھ گئے رب اکبر کی نظروں پہ وہ
جو پسندیدۂ مصطفیؐ ہوگئے

لوگ اب تو سلاموں سے بیزار ہیں
لوگ کتنے بڑے بے وفا ہوگئے

www.besturdubooks.net

جب سے نقشِ قدم آپؐ کا مل گیا
ہم خود اپنی جگہ آئینہ ہوگئے

ہر مصیبت کا حل اب ہے نامِ نبیؐ
اسم اعظم سے ہم آشنا ہوگئے

نعت پڑھ کر نہ ہرگز یہ جانو **علیم**
حق محبت کے سارے ادا ہوگئے

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

مصطفیؐ سے لگی دل کی ایسی لگن مصطفیؐ روح میں موجزن ہو گئے
جان رب جان رب جن کو کہتے ہیں سب اب تو لگتا ہے وہ جانِ من ہو گئے

پا گئے جو جمال نبیؐ کی کرن آفتابِ زمین و زمن ہو گئے
مل گئی جن کو خوشبوئے جسم نبیؐ انتخاب بہارِ چمن ہو گئے

قافلے جب مدینے کی جانب چلے یوں لگا تیر جس طرح دل پر لگے
روح کی پیاس بے انتہا جب بڑھی دیدۂ شوق گنگ و جمن ہو گئے

ہر طرف ہیں کھجوروں کی پرچھائیاں جنتیں جیسے لیتی ہوں انگڑائیاں
سبز گنبد ہے ہر وقت پیشِ نظر کیا مدینے میں ہم خیمہ زن ہو گئے

اب نہ فریاد ہے اور نہ آہِ شبی روح کو اب تو حاصل ہے آسودگی
جھولیاں بھر گئیں دیدہ شوق کی مہرلب پر لگی بے سخن ہو گئے

www.besturdubooks.net

آپؐ کے گیت ہیں سانس کے ساز پر آپؐ کی چھاپ ہے دل کی آواز پر
خون پڑھتا ہے رگ رگ میں صلِّ علیٰ ہم تو سرکار کی انجمن ہو گئے

اے **علیم** اس میں گنجائش شک نہیں یہ ہے سب رحمت رحمۃ العالمین
آپ جیسے اسیرانِ زلف غزل نعت کی صنف میں طاقِ فن ہو گئے

☆☆☆

www.besturdubooks.net

☆

زمانہ کیوں ہے محرومِ نظارہ یا رسول اللہؐ
تم ہی جب ہر طرف ہو جلوہ آرا یا رسول اللہؐ

کسی سے کچھ طلب کرنے کی مجھ کو کیا ضرورت ہے
تمہارا ہی ہے جب سارے کا سارا یا رسول اللہؐ

ہیں لاتعداد عالی مرتبت یوں تو دو عالم میں
مگر ثانی نہیں کوئی تمہارا یا رسول اللہؐ

تمہاری شان سے واقف نہیں ہندوستاں والے
سمجھتے ہیں مجھے سب بے سہارا یا رسول اللہؐ

www.besturdubooks.net

کنارے دست بستہ سامنے میرے کھڑے ہوں گے
جہاں منجدھار میں میں نے پکارا یا رسو اللہ

مدینے مجھ کو بلوانے میں کتنے روز باقی ہیں
غمِ فرقت سے دل ہے پارا پارا یا رسول اللہؐ

علیم اپنی سیہ بختی بیاں کس سے کرے آخر
ہو تم اللہ کی آنکھوں کا تارا یا رسول اللہؐ

www.besturdubooks.net

☆

مقدر میں غم چاہے حد سے سوا ہو
مقدر میں لیکن مدینہ لکھا ہو

جو ان کے خیالوں میں گم ہوگیا ہو
ضروری نہیں اس کو اپنا پتا ہو

تمام اور تسبیح وتہلیل کیا ہو
بہت ہے اگر وِردِ صلی علیٰ ہو

جو وابستۂ دامنِ مصطفیٰؐ ہو
اسے کیا ہے سو بار محشر بپا ہو

نگاہِ تمنا تجھے تب میں جانوں
نبیؐ کا مرا آمنا سامنا ہو

www.besturdubooks.net

حدکن فکاں میں کوئی بھی نہیں جو
جو ہمارے نبیؐ کی طرح دلربا ہو

غلامِ شہ دیں جو نظریں اٹھادے
تو سدِّسکندر میں بھی راستہ ہو

ضروری محبت میں شرط وفا ہے
محبت اگر ہو تو باقاعدہ ہو

علیم آپ یہ بھی کبھی سوچتے ہیں
نگاہِ کرم پھیرلیں وہ تو کیا ہو

☆☆☆

www.besturdubooks.net

☆

یوں ارض و سما نور میں نہلائے ہوئے ہیں
معلوم یہ ہوتا ہے نبیؐ آئے ہوئے ہیں

اک صبح ہے عارض پہ جو چمکائے ہوئے ہیں
اک شام ہے شانوں پہ جو لہرائے ہوئے ہیں

وہ لوٹ کے پھر ہوش میں آیا نہیں کرتے
جو نشۂ توحید کے بہکائے ہوئے ہیں

اپنوں پہ عنایت ہے تو غیروں پہ نوازش
سرکارؐ طبیعت بھی عجب پائے ہوئے ہیں

www.besturdubooks.net

جنت کی ہوا میں نہ ملے گی انہیں راحت
جو باغ مدینہ کی ہوا کھائے ہوئے ہیں

کیا حشر کا ڈر جب ہیں وہی شافع محشرؐ
ہم جن کی غلامی کی سند پائے ہوئے ہیں

سرکارؐ بلا لیتے مدینے میں **علیم** اب
ہم ہند کے ماحول سے اکتائے ہوئے ہیں

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

جلوہ کن فکاں کا ہیں آپؐ ہی آئینہ فقط
آپؐ ہی ابتدا فقط آپؐ ہی انتہا فقط

دنیا وآخرت کا ہے تھوڑا سا مرحلہ فقط
کافی ہے اس کے واسطے نام ہی آپؐ کا فقط

اب تو بسا نگاہ میں گنبد ہے آپؐ کا فقط
اب تو دکھائی دیتا ہے مجھ کو ہرا ہرا فقط

ساون کی ان گھٹاؤں کو خاطر میں خاک لاؤں میں
بھاری ہے سب گھٹاؤں پر واللیل کی گھٹا فقط

حلقہ ہوں اس کے ارد گرد آٹھ آٹھ جنتیں
جو ایک بار دیکھ لے عارضِ مصطفیٰؐ فقط

سارا جہاں ہے آپؐ کے لطف وکرم سے فیضیاب
محروم عافیت ہے کیوں اس وقت ایشیا فقط

www.besturdubooks.net

اس دور میں ثواب وہ پائے گا سو شہید کا
جس میں بھی پائی جائے گی آپؐ کی اک ادا فقط

تکمیل شوق دید کا آپ کو اک بتاؤں راز
رکھیں نظر کے سامنے چہرۂ مصطفیٰ فقط

اس کی تجلیوں کی خود سارے جہاں میں دھوم ہے
لکھ لیا ہے جس نے قلب پر سورہ والضحیٰ فقط

عشقِ رسولؐ کی شراب تیز ہے ویسے بے حساب
باقی رہے گا حشر تک اک گھونٹ کا نشہ فقط

اب تو علیم ایک ہی شغل حیات رہ گیا
نعت حبیبؐ کبریا پڑھ پڑھ کے جھومنا فقط

☆☆☆

www.besturdubooks.net

☆

لب پہ سجالئے جو نبیؐ کی ثنا کے پھول
کیسے سلگ رہے ہیں ہماری خطا کے پھول

بالاتفاق سب سے حسیں دوجہاں میں ہیں
وہ آمنہ کے چاند وہی عائشہ کے پھول

الفاظ جتنے بھی ہیں درودوسلام کے
ہر درداور دکھ میں یہی ہیں شفا کے پھول

دینِ نبیؐ کی راہ میں جوہوگئے شہید
تاحشر خشک ہوں گے نہ ان کی بقا کے پھول

www.besturdubooks.net

طائف میں جس نے جس نے کیا تھا لہولہان
برسے اسی اسی پہ نبیؐ کی دعا کے پھول

ہم تو انہیں کے عارض انور پہ ہیں نثار
قرآن کے بقول جو ہیں والضحیٰ کے پھول

حسرت ہے حاضری کی بہت دیکھئے **علیم**
اللہ کب کھلائے مرے مدعا کے پھول

☆☆☆

www.besturdubooks.net

☆

حسبِ ذوقِ دید جب کوئی بھی نظّارا نہ ہو
غیر ممکن ہے سوالِ گنبدِ خضرا نہ ہو

چاند سے اس وقت تک دل میرا بہلے گا نہیں
چاند جب تک آمنہ کی گود کا پالا نہ ہو

آپ کے جلوؤں میں کیسے مان لوں پیارے نبیؐ
میری چشمِ شوق کا تھوڑا بہت حصہ نہ ہو

یا خدا میری نگاہیں بے تکلف چھین لے
میری قسمت میں جو دیدارِ نبیؐ لکھا نہ ہو

پائی ہیں کیا کیا نہ تکلیفیں نبیؐ کے ہجر میں
آدمی ہو اور کچھ بھی ہجر کا مارا نہ ہو

www.besturdubooks.net

سانس رک جائے مگر ذکر نبیؐ چلتا رہے
زندگی ہو ختم لیکن ختم یہ قصّہ نہ ہو

میم کے پردے پہ ہیں بے سود یہ بخشیں تمام
حشر ہوجائے اگر یہ میم کا پردا نہ ہو

گھٹ رہی ہے روز وشب بے تابیء عشقِ رسولؐ
سوچتا ہوں یہ سکونِ دل کہیں مہنگا نہ ہو

اب **علیم** اپنی خطاؤں کی نہیں ہے انتہا
جانے کیا ہو رحمتِ عالم کا گر سایہ نہ ہو

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

خوش قسمتی ہے شہرِ مدینہ ہے اور ہم
اب تو تجلیات کا دریا ہے اور ہم

پیشِ نگاہ گنبدِ خضرا ہے اور ہم
اللہ کے حبیب کا روضہ ہے اور ہم

عرش بریں پہ تھا جو قریب خدا کبھی
آنکھوں کے سامنے وہی جلوہ ہے اور ہم

شیشے کی طرح قلب ونظر لگ رہے ہیں اب
چاروں طرف رسولؐ کا چہرہ ہے اور ہم

www.besturdubooks.net

بعد نمازِ فجر یہ اکثر ہمیں لگا
معراج زندگی کا سویرا ہے اور ہم

دولت کی آج کل ہمیں کوئی کمی نہیں
خالص درود پاک کا سونا ہے اورہم

قربت کے باوجود بھی دوری نہیں گئی
جالی کا ایک بیچ میں پردا ہے اور ہم

ہم کو بھی اب سلالے یہیں جنت البقیع
ہر شخص کتنے چین سے سویا ہے اور ہم

تقدیر ہم کو ہند میں لے آئی پھر **علیم**
ہجر نبیؐ میں پھر وہی رونا ہے اور ہم

www.besturdubooks.net

قطعہ

درد میں اک مزا لگ رہا ہے مجھے
روح میں اک نشہ لگ رہا ہے مجھے
سبز گنبد نگاہوں میں ایسا بسا
ذرہ ذرہ ہرا لگ رہا ہے مجھے

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

جس قدر نزدیک شاہِ بحر و بر ہوتے گئے
بارشِ انوار میں ہم تربتر ہوتے گئے

آٹھ دن قربت کے کتنے کارگر ہوتے گئے
سبزگنبد کے نظارے عمر بھر ہوتے گئے

ہم فقیروں پر وہ فیضِ خاکِ در ہوتے گئے
لوٹ کر طیبہ سے ہم توتاجورہوتے گئے

منکشف اہل یقیں پر خیر و شرہوتے گئے
جتنے اندیشے تھے سب زیر و زبر ہوتے گئے

تھے کہاں اورچشم رحمت سے کہاں پہونچے بلال
سنگ موسیٰ جوتھے وہ رشک قمرہوتے گئے

www.besturdubooks.net

بدگماں جو تھے نبیؐ سے وہ رہے بے اعتبار
جو نبیؐ کے ساتھ آئے معتبر ہوتے گئے

سورۂ کوثر نظر آیا درِکعبہ پہ جب
شاعروں کے سب قصیدے بے اثر ہوتے گئے

دشمنانِ دینِ حق بوجہل ہوں یا بولہب
کیسے کیسے آنکھ والے بے نظر ہوتے گئے

دیکھ لی ہر شخص نے شانِ گدایانِ رسول
دربدر جو تھے وہ اہلِ سنگ در ہوتے گئے

یہ حقیقت ہے کہ ہم جالی کے باہر تھے **علیم**
پھر بھی آقا دل کے اندر جلوہ گر ہوتے گئے

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

آپ پر صدقے ہیں میرے قلب و جاں میرے حضورؐ
آپ پر قربان میرے باپ، ماں میرے حضورؐ

خون کی بہتی ہیں ہرسو ندیاں میرے حضورؐ
کیوں ہے محروم کرم ہندوستاں میرے حضورؐ

اڑگئیں میرے یقیں کی دھجیاں میرے حضورؐ
جب سے پیچھے پڑ گئے وہم و گماں میرے حضورؐ

سب بہ حیرت دیکھتے ہیں میری عظمت کا زوال
دانت کے نیچے دبی ہیں انگلیاں میرے حضورؐ

www.besturdubooks.net

مرغ وماہی کی طلب میں ہوگئیں بربادیاں
کتنی اچھی تھیں وہ جوکی روٹیاں میرے حضورؐ

کیا کروں آخر میں اپنی بدنصیبی کا علاج
زہر لگتی ہیں مجھے اچھائیاں میرے حضورؐ

طالب رحمت ہوں میں اے شافع روزِ جزا
میرے دامن میں نہیں ہیں نیکیاں میرے حضورؐ

آپ کی امت میں ہوں میں نام ہے میرا **علیم**
سینچتا ہوں نعت کی پھلواریاں میرے حضورؐ

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

قطعہ

لوگ طیبہ کی گلیوں میں گھوما کئے
اپنی قسمت کی خوبی پہ جھوما کئے
ایک ہم ہیں کہ آنکھوں میں آنسو بھرے
سبز گنبد کی تصویر چوما کئے

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

قطعہ

کیا یونہی عمر بھر ٹھوکریں کھاؤں گا
کیا میں اپنی مرادیں نہیں پاؤں گا
کیوں بلاتے نہیں میرے پیارے نبی
تب بلاؤ گے کیا جب میں مر جاؤں گا

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

جنت کا جسے دیکھو طلبگار بہت ہے
آقا کا یہاں سایۂ دیوار بہت ہے

آنکھوں نے تجلی کے مزے لوٹے ہیں لیکن
دل میں ابھی گنجائش انوار بہت ہے

ہیں پیشِ نظر میرے وہ طیبہ کے شب و روز
پھر بھی تو مجھے حسرتِ دیدار بہت ہے

جو دن ہے مدینے کا وہ گہوارہ راحت
جو رات ہے طیبہ کی مزے دار بہت ہے

www.besturdubooks.net

جب دیکھو ہے آنکھوں میں بھرے اشک ندامت
طیبہ میں گنہگار سمجھدار بہت ہے

سن سن کے دہلتے ہیں حریفوں کے کلیجے
ان پانچ اذانوں کی تو جھنکار بہت ہے

ہم تیر و تبر سے کبھی جنگیں نہیں لڑتے
اپنے یہاں اخلاق کی تلوار بہت ہے

اک شرطِ محبت ہے وہ ہے اسوۂ سرکار
اب ہاتھ اٹھادیں وہ جنہیں پیار بہت ہے

ہوتی ہے **علیم** اصل میں قسمت سے زیارت
اک بار رسائی ہو تو اک بار بہت ہے

www.besturdubooks.net

☆

اللہ نے دکھا دیا کوئے نبیؐ ہمیں

بندے قرار دینے لگے جنتی ہمیں

واقف ہیں ہم حضور کی رحمت سے خوب خوب

حاجت نہیں ہے اب کسی تصدیق کی ہمیں

چاروں طرف رسول کے جلوے ہیں اور ہم

شاید نصیب ہوگئی دیداوری ہمیں

کی ہم نے راہِ نورِ مجسم جو اختیار

جھک کر سلام کرنے لگی روشنی ہمیں

جب ہم شفیعِ روزِ جزا کے غلام ہیں

محشر میں چھوٹ ہوگی یقیناً کھلی ہمیں

www.besturdubooks.net

شعلہ فگن ہے خون میں عشقِ نبیؐ کی آگ
کردے جلاکے خاک یہ دل کی لگی ہمیں

ہم بارگاہِ رب میں کریں کیا کوئی سوال
حاصل ہے جب رسول سے وابستگی ہمیں

آنکھیں جو بند کرتے ہیں ہم آج بھی **علیم**
منظر دکھائی دیتا ہے بالکل وہی ہمیں

☆☆☆

☆

www.besturdubooks.net

☆

دیار شہِ دیں کی جب دھوپ کھائی
پگھلنے لگی میری اِک اِک برائی

ندامت کی میں نے سند ایسی پائی
دکھا دوں تو نظریں جھکالے خدائی

ہے لازم نبیؐ کی رضا میرے بھائی
اسی میں ہے دونوں جہاں کی بھلائی

مدینے کا پرکیف منظر جو دیکھا
بہشت بریں پھر سمجھ میں نہ آئی

www.besturdubooks.net

نبیؐ کی وہ مسجد ہے اب بھی نظر میں
اذاں مجھ کو دیتی ہے اب بھی سنائی

نظرسبزگنبد پہ جب سے پڑی ہے
تصور میں اس دن سے جنت نہ آئی

مدینے سے لوٹے کئی سال گزرے
دوبارہ پہونچنے کی نوبت نہ

علیم اب میں تا عمر نعتیں لکھوں گا
مرا خونِ دل بن گیا روشنائی

www.besturdubooks.net

☆

اللہ کی کیا شانِ عطا دیکھ رہے ہیں
ہم بھی درِ محبوبِ خدا دیکھ رہے ہیں

مجھ کو بھی بلایا ہے شہہ کون ومکاں نے
ہم جیسے گنہگار یہ کیا دیکھ رہے ہیں

آقا کی جدائی میں بہت اشک بہائے
اب اشک بہانے کا مزا دیکھ رہے ہیں

ہم خوب جلے وقت کی دھوپوں میں مگر اب
چھائی ہوئی رحمت کی گھٹا دیکھ رہے ہیں

www.besturdubooks.net

جو خون کا قطرہ ہے زیارت کا ہے مشتاق
رگ رگ میں ہے اک حشر بپا دیکھ رہے ہیں

ہم کو نہیں درکار مرادوں کا جھمیلا
ہم رحمت عالم کی رضا دیکھ رہے ہیں

ہم جیسے علیمؔ اور درِ سید کونینؐ
بس اپنے مقدر کا لکھا دیکھ رہے ہیں

☆☆☆

www.besturdubooks.net

☆

خاکِ طیبہ کا جو ذرہ ہے رسولِ عربی
سوگنا مجھ سے وہ اچھا ہے رسولِ عربی

نعت کا ہونٹوں پہ جلوہ ہے رسول عربی
آنکھ میں گنبدِ خضریٰ ہے رسولِ عربی

آپ جس شخص کو بھی چاہیں بلالیں در پر
کیاضروری کوئی پیسہ ہے رسولِ عربی

میں سیاہ کار ہوں شک اس میں نہیں ہے پھر بھی
تم سے رشتہ نہیں ٹوٹا ہے رسولِ عربی

www.besturdubooks.net

آپ کے نام کی تاثیر ہے خود اس کا ثبوت
اسم اعظم مجھے آتا ہے رسول عربی

انگلیوں سے نہ کبھی اس کی چمک جائے گی
جس نے کچھ آپ پہ لکھا ہے رسول عربی

گھل گئے خون میں جس روز سے انوارِ درود
میری رگ رگ میں مدینہ ہے رسولِ عربی

شہرِ رحمت میں پہونچنے کا ہے مشتاق **علیم**
ہند میں کچھ نہیں رکھا ہے رسولِ عربی

☆☆☆
☆

www.besturdubooks.net

☆

ذکر نبیؐ میں لطف عجب پا رہے ہیں ہم

لگتا ہے روشنی میں اڑے جارہے ہیں ہم

کونین کو درود سے گرما رہے ہیں ہم

اللہ کی زبان کودہرا رہے ہیں ہم

پلکوں پہ آنسوؤں کے ستاروں کی ہے قطار

کس حسنِ اہتمام سے شرمارہے ہیں ہم

آواز دی ہے جلوہ ذاتِ رسولؐ نے

ادراک کی حدود سے اب جارہے ہیں ہم

دیکھیں گے کیسے ہوگی ہماری نہ مغفرت

محبوبِ حقؐ کو بیچ میں جب لا رہے ہیں ہم

www.besturdubooks.net

نعتِ رسولِ پاکؐ کہاں ہم کہاں **علیم**
لکھوا رہا ہے کوئی لکھے جارہے ہیں ہم

☆☆☆
☆

قطعہ

ہم مدینے میں ہیں شہرِ رحمت میں ہیں
اب تو ہم اپنے آقاؐ کی قربت میں ہیں
یاد ہم کو نہیں کوئی دنیا کا غم
آٹھ دن ہوگئے ہم تو جنت میں ہیں

www.besturdubooks.net

قطعہ

میری ٹھوکروں میں شمعیں ہیں جدید روشنی کی
مری مٹھیوں میں کرنیں ہیں جمالِ زندگی کی
مجھے جو بھی جی میں آئے وہ کہا کرے زمانہ
میں فقیر ہوں اسی کا جو لکیر ہے نبیؐ کی

www.besturdubooks.net

☆

(نعت پوربی زبان میں)

مورے انسون بتائے نہ جھوٹھو بتی
جرگئی مورے من کی اٹریا نبیؐ
تمرے پیتم کی اب مہجدو ڈھیکئی
اپنی رحمت کی پٹھووبدریا نبیؐ

ناہیں سدھ کتھیوموہے ساون پرے
یاگھڑی آئی تورے نہ درسن ملے
پورجیون توری راہ تکتئے تکت
مور پاتھر کی ہوئیکئی نجریا نبیؐ

www.besturdubooks.net

تورے بن مورے تن من میں لوکا اٹھیں
نیر نینن سے مورے ٹپاٹپ چویں
رنگ ماسہ برابر نہ اترے کبوٗ
ا یئس رنگے ہو پکی چنزیا نبیؐ

سب تواہ بت ستائے ہیں کامیں کہوں
کوئے کوئے کا تم سے بکھنوا کروں
تم توترلوک ماں ہو منجھائے بھیئے
رتی رتی ہے تمکا کھبر یا نبیؐ

گھوررسنکٹ کے گھیرے میں اب پران ہیں
جینگھے دیکھوادھرٹھاڑھ سیطان ہیں
سانچ مانو **علیم** اب ہے بہتئے دکھی
اہکی بھارت میں ناہی گجریا بنیؐ

www.besturdubooks.net

☆

مدتوں چاہے اے دل تڑپنا پڑے
ڈگمگائیں نہ ذوق طلب کے قدم
زندگی میں اک ایسا بھی دن آئیگا
چل کے چومیں گے شاہ عرب کے قدم

آئینے سے انھیں کیا سروکار ہے
چاند سے انکی تشبیہ بیکار ہے
عرش نے اپنے سر پر جگہ دی جنھیں
سوچئے ہونگے کتنے غضب کے قدم

www.besturdubooks.net

اللہ اللہ وہ کملی والے مرے
سنگریزوں نے بھی جنکے کلمے پڑھے
جنکے آگے ٹھرنے سے مجبور ہیں
پاؤں بو جہل کے بو لہب کے قدم

دھوم معراج کی ہے فلک در فلک
بے طرح دم بخذ ہے ہجوم ملک
بے نیازی ہے پکڑے ہوئے مستقل
دونوں ہاتھوں سے مضبوط رب کے قدم

اے علیم آپ کتنے ہوں اندوہگیں
رحمتیں ایسے ہوتی ہیں حاصل کہیں
آپ کے تو لبوں تک بھی آئے نہیں
بھول کر نالئہ نیم شب کے قدم

www.besturdubooks.net

آخری نعت

(بزم افقر بارہ بنکی کے مشاعرہ میں 19 فروری 2012 کو پڑھی گئی)

درِ خیرالوریٰ ہے اور میں ہوں
کرم بے انتہا ہے اور میں ہوں

خوشی حد سے سوا ہے اور میں ہوں
ہر اک غم لاپتا ہے اور میں ہوں

www.besturdubooks.net

یہاں چاروں طرف ہر وقت ہردم
درودوں کی صدا ہے اور میں ہوں

ہمیشہ جن کی نافرمانیاں کیں
انہیں کا سامنا ہے اور میں ہوں

پسینے پر پسینے آرہے ہیں
پشیماں ہر خطا ہے اور میں ہوں

یہاں تو ایک اک اشکِ ندامت
سمندر سے بڑا ہے اور میں ہوں

www.besturdubooks.net

شفیع المذنبیںؐ تمہیں ہو سرکارؐ
تمہارا آسرا ہے اور میں ہوں

میں اب سمجھا **علیم** اپنی حقیقت
تمہارا نقشِ پا ہے اور میں ہوں

www.besturdubooks.net

سلام

☆

نہ جن آنکھوں میں آنسوں ہوں وہ کوئی کم ہیں پتھر سے
محبت فرض ہے ہر شخص پر شبیرؑ و شبرؑ سے

جو بیگانہ ہیں دنیا میں غم آلِ پیمبرؐ سے
تعلق توڑلیں اپنا رسول اللہ کے در سے

ہم اپنے قلب کو تشبیہ دیتے ہیں سمندر سے
محبت ایک سے کیا ہم تو کرے ہیں بہتر سے

یزیدی فوج کا ہر شخص خود یہ مانتا ہوگا
حسینؑ ابن علیؑ ڈر تے نہیں اعدا کے لشکر سے

بہت کم لوگ واقف ہیں حیات جاوداں کیا ہے
شہادت کی سعادت صرف ملتی ہے مقدر سے

مٹانا دینِ حق کو چاہتے تھے اشقیا لیکن
تحفظ دیں کو حاصل ہوا ہے ابنِ حیدرؑ سے

کچھ ایسے ہیں **علیم** اظہارِ غم کے جو نہیں قائل
لبوں پر مہر ہے لیکن لگی ہے آگ اندر سے

☆☆☆

www.besturdubooks.net

قطعات در منقبت خواجہ غریب نواز

خواجۂ خواجگاں السّلام السّلام
زندہ وجاوداں السّلام السّلام
اے معین ومددگارِ بے چارگاں
شاہِ ہندوستاںؒ السّلام السّلام

سیکڑوں قسم کے غم کیوں ہیں یہ خواجہؒ جانیں
لوگ محروم کرم کیوں ہیں یہ خواجہؒ جانیں
اصل میں ہند کے ہیں مالک ومختار وہی
رحمتیں ہند پہ کم کیوں ہیں یہ خواجہؒ جانیں

www.besturdubooks.net

منقبت خواجہ غریب نواز

اگر نہیں مرے غم کی دوا غریب نوازؒ
جواب دوں میں زمانے کو کیا غریب نوازؒ

مراد پا کے جو لوٹے یہ خود ہے ان کا بیاں
کہ سب کا دامنِ دل بھر گیا غریب نوازؒ

خطا معاف مرا اک سوال ہے تم سے
تمہارے در سے مجھے کیا ملا غریب نوازؒ

اوڑھا دیا ہے تمنا کو خامشی کا کفن
زبان تھک گئی کر کے دعا غریب نوازؒ

تمہاری شان عطا کا رہے گا کیا مقصد
اگر نہ مانگنے والا رہا غریب نوازؒ

مری مدد سے جو یونہی گریز کرنا تھا
میں پوچھتا ہوں کوئی کیوں بنا غریب نوازؒ

تمہیں ہو نازِ غریباں تمہارے ہوتے ہوئے
علیم کس سے کہے مدّعا غریب نوازؒ

www.besturdubooks.net